سوال

ر حاضر ناظر (25)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہونے کے باوجود جو شخص سوا خدا کے کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت کرے ازروئے قرآن وحدیث کے اس پر کا ی حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اور کسی میں "خواہ نبی ہوں یا ولی' یہ وصف حاصل نہیں۔ اور جو اعتقاد ان چیزوں کا ساتھ غیر خدا تعالیٰ کے رکھے وہ مشرک ہے۔ حق تعالیٰ سورہ انعام میں فرماتا ہے

ہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو۔۔۔ یعنی اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی۔ نہیں جانتا ان کو مگر وہی

ہ نمل میں فرمایا قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ یعنی نہیں جانتے لوگ جو ہیں آسمانوں اور زمین میں غیب کو مگر اللہ اور نہیں خبر رکھتے کہ کب اٹھائے جاویں گے۔

ے ہیں: من قال ارواح المشایخ حاضرۃ تعلم یکفرّ انتہی

ہیں: فبالجملۃ العلم بالغیب امر تفرد بہ اللہ سبحانہ لا سبیل اللہ للعباد انتہی

ی شرح فقہ اکبر میں فرماتے ہیں:

ِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیبّ لمعارضۃ قولہ تعالیٰ قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللہ انتہی

ثرح اشباۃ والنظائر میں تصریح کی ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص159

محدث فتویٰ